(۲)

فقہائے پاک و ہند جلد ۲ (تیرھویں صدی ہجری)

از: محمد اسحاق بھٹی

قیمت -/۳۵۔ ملنے کا پتہ: ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ لاہور۔

مرحوم خلیفہ عبدالحکیم کے قائم کردہ ادارہ ثقافت اسلامیہ میں ہر دور میں اہل علم و کمال کی ایک کھیپ موجود رہی۔ جس نے مختلف علمی موضوعات پر قابل قدر سرمایہ فراہم کیا۔ اس ادارہ کے ریسرچ اسکالرز میں ایک نام مولانا محمد اسحٰق بھٹی کا ہے، جو درویشانہ ادا سے اس ادارہ میں ایک طویل عرصہ سے کام کر رہے ہیں اور ادارہ کے علمی مجلہ "المعارف" کے ایڈیٹر بھی ہیں، اس ادارت کے ساتھ انہوں نے ترجمہ و تالیف کے بھی متعدد کام کئے ہیں جن میں سے کئی چیزیں چھپ چکی ہیں۔ لیکن ان کا سب سے اہم کارنامہ برعظیم جیسے وسیع و عریض خطہ کے ان ارباب کمال کا تذکرہ ہے جو فقہ و اجتہاد میں نمایاں مقام کے حامل تھے۔ سب سے پہلے انہوں نے "فقہائے ہند" کے نام سے پانچ ضخیم جلدیں لکھیں۔ جنمیں سے جلد ۴ اور ۵ کے پھر دو دو حصے ہیں۔ ان مجلدات میں پہلی صدی ہجری سے لے کر بارہویں صدی کے اختتام تک کے فقہاء کا تذکرہ ہے۔ اس کے بعد نام بدل دیا گیا اور "فقہائے پاک و ہند" کے نام سے سلسلہ کی پہلی جلد میں حرف الف سے لے کر "ظ" تک سے شروع ہونے والے حضرات کا تذکرہ تھا۔ تو اس جلد میں محض حرف عین سے شروع ہونے والے ناموں کا تذکرہ ہے جس میں ۴۶ حضرات کا تو مفصل ذکر آ گیا ہے اور ۳۶ ایسے حضرات کا تذکرہ ہے جن کے حالات زیادہ نہیں آ سکے۔ محض سرسری تذکرہ پر اکتفا کیا گیا ہے۔ موصوف نے شروع سے اس بات کا اہتمام کیا تھا کہ ہر جلد کا مبسوط مقدمہ ہو تا کہ اس صدی کے ملوک و حکمران، سیاسی حالات اور ان حضرات کے علماء و فقہاء سے تعلقات کا بھی ٹھیک ٹھیک اندازہ ہو جائے اور مسلم امراء و سلاطین کے متعلق اپنوں اور بیگانوں کے مکروہ پروپیگنڈے کا سدباب ہو سکے۔ اس روایت کو اپناتے ہوئے اس جلد میں لگ بھگ ۴۶ صفحات کا مبسوط مقدمہ ہے جس میں ۱۸۵۷ء کے بعد کے حالات پر قلم